1

اس کتاب کے تمام حق حقوق بحق ...

سلسلہ تصوف نمبر ۵ ضمیمہ

۱۰ اصلی

مکمل

مجموعہ ابیات سلطان باہو قدس سرہٗ

پنجابی زبان میں

جس میں حضرت سلطان العارفین سلطان باھو قدس سرہ کے تمام ابیات
پنجابی نہایت تلاش اور تجسس سے جمع کئے گئے ہیں

مرتبہ
جناب ملک محمد فضل الدین صاحب قومی مرحوم لاہوری

جسے
اللہ والے کی قومی دکان مالک ملک چنن الدین ککے زئی تاجر کتب قومی
منزل نقشبندیہ، کوچہ ککے زیاں، بازار کشمیری لاھور نے
مجتبائی پرنٹنگ پریس لاھور باھتمام ملک محمد عنایت اللہ پرنٹر چھپا

بار چہارم ... قیمت مجلد ... دو آنے

…ن باہو قدس سرہ العزیز

اُردو ترجمہ کتاب

مناقب سلطانی

یعنی

مناقب و حالات حضرت سلطان العارفین سلطان باہو رح

مع مفصل سوانحعمری

مصنفہ حضرت سلطان حامد بن حضرت شیخ غلام باہو قادری سروری
آپ کی اولاد پاک اور خلفائے نامدار کے کل حالات بہ تفصیل درج ہیں جو دس باب
اور ۹۲ فصلوں پر منقسم ہے۔ چنانچہ فہرست ابواب باختصار درج ذیل ہے:
باب ۱ حسب نسب و پیدائش جسمیں ۲ فصلیں ہیں۔ باب ۲ آپ کے فضائل اشغال
سیر اطراف خوارق عادات کشف و کرامات جسمیں ۵ فصلیں ہیں باب ۳ حالات
زندگی مع حلیہ شریف اور آپ کے فرزندان عالیمقام اور ازواج مطہرات
جس میں چار فصلیں ہیں باب ۴ خلفا اور مریدان عالیمقام کو فیض عطا کرنے
اور سلوک۔ اذکار۔ افکار۔ طریق مراقبات … جسمیں ۱۳ فصلیں ہیں
باب ۵ آپ کی وفات مع تاریخ۔ پہلا مقبرہ اور حضور کے والدین کا ذکر جس میں
۲ فصلیں ہیں باب ۶ آپ کا پہلے مقبرے سے دوسرے میں بدلنا مع تاریخ مدفین
باب ۷ خانقاہ کے خلفا اور مجاورین کے طبقہ اول دوم سوم کے حالات جس
میں ۹ فصلیں ہیں باب ۸ آپکی بعض اولاد اور آپ کی بہن بھائیوں کے اسماء
جسمیں … فصلیں ہیں باب ۹ آپکی وفات کے بعد روحانی فیض جسمیں ۱ فصلیں ہیں
باب ۱۰ آپکے سلسلہ عالیہ کے بعض نیک فقیروں اور درویشوں کا ذکر جس میں ۳۶
فصلیں ہیں۔ نہایت متبرک و بینظیر کتاب ہے جو بڑی تلاش اور تجسس سے
مہیا کر کے اردو ترجمہ کرا کر چھاپی گئی ہے۔ حجم قریباً ۵۰۰ صفحات سرورق
رنگین نہایت خوش نما۔ عکسی خط قیمت … للعہ

المشتہر اللہ والے کی قومی دوکان کشمیری بازار لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی ۔ اللہ تعالےٰ کے لئے حمد ہے ۔ اور اُس کے برگزیدہ بندوں پر سلام ہے ۔

اس کے بعد ناظرین مجموعہ ابیات پنجابی حضرت سلطان العارفین سلطان باھُو قدس سرہ کی خدمت مبارک میں عرض ہے کہ جب اس خاکسار نے سلسلہ کتب تصوف کے ترجمے کرا کر چھاپنے شروع کئے تو جہاں بڑی بڑی فارسی عربی ضخیم کتب کے ترجمے اُردو میں کرلئے مجھے اس بات کا بھی خیال بنظر رہا کہ اپنے دیس (وطن) کی شیریں زبان پنجابی کو بھی نہ بھول جاؤں ۔ اور جن جن عارف باللہ نے پنجابی زبان میں تصوف کے مذاق کے ساتھ نصائح دینی فرمائے ہیں ان ابھی فروغ دوں اور دردمندوں سے دعا لوں جن کی ضیافت طبع پنجابی منظوم کتب سے ہو سکتی ہے ۔

چنانچہ اول اول میاں ہاشم رحمۃ اللہ علیہ کے دوہڑے جو پنجابی زبان میں نہایت بیش تھے فراہم کر کے طبع کرائے اور خدا کا شکر ہے کہ وہ محنت میری بارآور ہوئی ۔ اور اہلِ ذوق و شوق نے اس کو نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھا ۔

اس کے بعد مکمل مجموعہ ابیات علی حیدر صاحب قدس سرہ کو گیارہ سال کی لگاتار کوشش و تلاش کے نہایت دقت اور دشواری کے ساتھ بصرف زر کثیر مرتب کر کے شائع کیا ۔ مجموعہ ابیات علی حیدر کوئی معمولی نظم نہ تھی ۔ اس میں مصنف نے اسرار معارف تصوف کو اس درد اور دلسوزی سے جمع کیا ہے کہ جس کی نظیر پنجابی زبان میں ملنی نہایت دشوار ہے ۔ الحمد للہ کہ اللہ کے مقبول بندوں اور اہلِ اشتیاق صاحبان نے اپنے دل میں جگہ دی اور وہ مجموعہ بفضلِ خدا نہایت مقبول ہوا ۔

اس کے بعد مجھے حضرت سلطان العارفین حضرت سلطان باہُو قدس سرہ کے دلآویز پنجابی ابیات جمع کرنے کا شوق ہوا۔ اور اُس کی تلاش اور تجسس شروع کی۔ اللہ تعالےٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اب وہ مجموعہ مرتب کر کے شائع کیا جاتا ہے۔ اس مجموعہ کی ترتیب کی بہم رسانی میں بہت سے اصحاب نے مدد فرمائی۔ خصوصاً دو بزرگوں کا میں کمال ہی مشکور رہوں۔ ایک تو اپنے مخدوم و مکرم حضرت مولٰنا حاجی مولوی محمد الدین صاحب غلام قادری سروری اور دوسرے اپنے عزیز دوست منشی محمد جلال الدین صاحب پٹواری ہل۔ اللہ تعالےٰ اِن ہر دو بزرگوں کو اجر عظیم عطا فرمائے۔

اس مجموعہ کی ترتیب میں نے اپنی علمی بساط کے مطابق کی ہے۔ نیز بعض غلط اشعار جو دوسرے مصنفوں کے سلطان صاحب کے نام سے مشہور تھے اپنی واقفیت کے مطابق کاٹ دیئے ہیں۔

اب اس مجموعہ کو مجہول و معروف فرق کے ساتھ نہایت خوش قلم لکھوا کر شائع کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ کی درگاہ میں دُعا ہے کہ وہ اس ناچیز کوشش کو قبول فرمائے۔ اور اسے قبولیت عام بخشے۔

اس وقت تک سلطان العارفین حضرت سلطان باہُو قدس سرہ کی تصنیفات میں سے حسب ذیل کتب واسطے اُردو ترجمہ کرا کر شائع کی گئی ہیں۔ جو صاحبان کو خریدنا چاہیں اُنکی واقفیت عامہ کیلئے اُنکے نام اور قیمت درج کی جاتی ہے

کلید التوحید	۳ر	محبت الاسرار	۳۰ر	گنج الاسرار	۳ر	مجالسۃ النبی	۲ر	عین الفقر	۴ر
شمس العارفین	۱۲ر	محک الفقر	[illegible]	محبت الاسرار	۳ر	نور الہدیٰ	۴ر	قرب دیدار	۶ر
عقل بیدار	عہر	توفیق ہدایت	۴ر	مفتاح العارفین	۴ر	تیغ برہنہ	۲ر	اورنگ شاہی	۲ر
فضل اللقا	۴ر	امیر الکونین	عہر	رسالہ روحی	ار	کشف الاسرار	۲ر	حکم الفقرا	۳ر
دیوان باہو فارسی	۳ر	دیوان باہو منظوم پنجابی مع اصل	۴ر	اسرار قادری	۸ر	جامع الاسرار	۸ر	ابیات باہو پنجابی	۳ر

اس قدر عرض کر دینے کے بعد قدردان ناظرین سے درخواست ہے کہ جس وقت وہ ان کتب کے مطالعہ سے اپنے ذوق و شوق کو تازہ کر کے خوش وقت ہوں تو مجھ کو بھول نہ جائیں اور میرے لئے دعائے خیر فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے پیاروں کے صدقہ میں دین اور دُنیا میں سلامتی اور اپنے یاد کی توفیق بخشے اور حشر بھی اپنے پیاروں کے ساتھ کرے۔ مجھے اپنے گناہوں سے جو میں نے عمر بھر کئے ہیں سخت ندامت ہے۔ مگر یہ بھی اُمید ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنے کسی برگزیدہ و مقبول بندے کی دُعا سے میرا بیڑا جو گناہوں کے باعث گرداب میں ہے سلامتی کے ساتھ کنارہ تک پہنچا دے۔ آمین ثم آمین

نیاز آگین ملک فضل الدین ۸ فروری ۱۹۱۵ء مقام لاہور نقشبندیہ منزل کوچہ ککے زئیاں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مکمل
مجموعہ ابیات
پنجابی
حضرت سلطان باہُو قدس سرہٗ

ردیف الف

الف اللہ چنبے دی بوٹی مرشد من میرے وچ لائی ہُو
نفی اثبات دا پانی ملیس ہر رگے ہر جائی ہُو
اندر بوٹی مشک مچایا جاں پھلن پر آئی ہُو
جیوے مرشد کامل باہُو جیں ایہ بوٹی لائی ہُو

الف اللہ پڑھیا پڑھ حافظ ہویا گیا حجابوں پردا ہُو
پڑھ پڑھ عالم فاضل ہویا بھی طالب ہویا زر دا ہُو
لکھ ہزار کتاباں پڑھیاں ظالم نفس نہ مردا ہُو
باجھ فقیراں کسے نہ ماریا باہُو ایہ ظالم چور اندر دا ہُو

الف اللہ صحیح کیتوس جداں چمکیاں عشق اگوہاں ہُو
رات دہیں دیوے تانگھڑے نت کرے اگوہاں ہاں ہُو
اندر بھائیں اندر بالن اندر دے وچ دھواں ہُو
باہُو شہ رگ تھیں رب نیڑے لدھا جدوں عشق کیتا سو ہاں ہُو

الف احد جد دتی دکھالی از خود ہویا فانی ہو
قرب وصال مقام نہ منزل نہ اوتھے جسم نہ جانی ہو
نہ اوتھے عشق محبت کائی نہ اوتھے کون مکانی ہو
عینوں عین تھیوسے باہو سرّ وحدت سبحانی ہو

الف ازل ابد نوں صحیح کیتوسے ویکھ تماشے گذرے ہو
چوداں طبق دلے دے اندر آتش لائے حجرے ہو
جنہاں حق نہ حاصل کیتا اوہ دوہیں جہانیں اُجڑے ہو
عاشق غرق ہوئے وچ وحدت باہو ویکھ تنہاندے مجرے ہو

الف اندر ہو تے باہر ہو وت باہو کتھ لبھیندا ہو
ہو دا داغ محبت والا دم دم نال سڑیندا ہو
جتھے ہو کرے رُشنائی اوتھوں چھوڑ اندھیرا ویندا ہو
دوہیں جہان غلام اُس باہو جیہڑا ہو نوں صحیح کریندا ہو

الف الست بربکم سنیا دل میرے جند قالو بلیٰ کوکیندی ہو
حُب طلب دی غالب ہوئی اک پل سون نہ دیندی ہو
قہر پوے تینوں راہزن دنیا جو توں حق دا راہ مریندی ہو
عاشقاں دل قبول نہ باہو کر زاریاں روندی ہو

الف ایہو نفس اساڈا بیلی جے نال اساڈے سِدّھا ہو
جو کوئی اس دی کرے سواری اس نام اللہ دا لدّھا ہو
زاہد عابد آن نوائے جتھے ٹکڑا ویکھے تھدّا ہو
راہ فقر دا مشکل باہو گھراں نہ میرا رِدّھا ہو

الف ایہی لعنت دنیا تائیں ساری دنیا داراں ہو
جنہاں راہ صاحب دے خرچ نہ کیتی باہو لین غضب دیاں ماراں ہو
پیواں کوں پتر کوہیندی بھٹھ دنیا مکاراں ہو
جنہاں ترک دنیا تھیں کیتی باہو لین باغ بہاراں ہو

الف ایہ دنیا زن حیض پلیدی ہرگز پاک نہ تھیوے ہو
جیں فقر گھر دنیا ہووے لعنت اس دے جیوے ہو
حُب دنیا دی رب تھیں موڑے ویلے فکر کچیوے ہو
سہ طلاق دنیاں نوں دیئے جے باہو سچ پچھیوے ہو

الف ایہ دنیا زن حیض پلیدی کیتی مل مل دھوندے ہو
دنیا کارن عالم فاضل گوشے بہہ بہہ روندے ہو
دنیا کارن لوک چاہے ہک پل سکھ نہ سوندے ہو
جنہاں چھڈی دنیا باہو اوہ کنڈی چڑھ کھلوندے ہو

الف ایمان سلامت ہر کوئی منگے عشق سلامت کوئی ہو
منگن ایمان شرماون عشقوں دل نوں غیرت ہوئی ہو
جس منزل نوں عشق پہنچائے ایمان خبر نہ کوئی ہو
میرا عشق سلامت رکھیں باہو ایمانوں دیاں دھروئی ہو

الف اندر وچ نماز اساڈی ہکسے جا نیتے ہو
نال قیام رکوع سجودے کر تکرار پڑھیوے ہو
ایہ دل ہجر فراقوں سڑدا ایہ دم مرے نہ جیوے ہو
سچا راہ محمد والا باہو جیں وچ رب لبھیوے ہو

الف ایہہ تن میرا چشماں ہووے میں مرشد ویکھ نہ رجاں ہُو
لوں لوں دے مڈھ لکھ لکھ چشماں اِک کھولاں اِک کجاں ہُو
اتنیاں ڈٹھیاں صبر نہ آوے ہور کتے وَل بھجاں ہُو
مُرشد دا دیدار ہے باہُو مینوں لکھ کروڑاں حجاں ہُو

ب

ب باہُو باغ بہاراں کھڑیاں نرگس ناز شرم دا ہُو
دِل وِچ کعبہ صحیح کیتوسے پاک پلیت پرم دا ہُو
طالب طلب طواف تمامی حُب حضور حرم دا ہُو
گیا حجاب تھیوسی حاجی باہُو بخشیوس راہ کرم دا ہُو
ب بغداد شہر دی کیا نشانی اُچیاں لمیاں چیراں ہُو
تن من میرا پُرزے پُرزے جیوں درزی دیاں لیراں ہُو
اساں لیراں دی گل کفنی پا کے رلساں سنگ فقیراں ہُو
بغداد شہر دے ٹکڑے منگساں باہُو کرساں میراں میراں ہُو
ب بے تے پڑھ کے فاضل ہویا الف نہ پڑھیا کتے ہُو
جیں پڑھیا تیں شوہ نہ لدھا جاں پڑھیا کجھ تسے ہُو
چوداں طبق کرن رُشنائی انھیاں کجھ نہ دسے ہُو
باجھ وصال اللہ دے باہُو سبھ کہانیاں قصے ہُو
ب بے دیاں سارا ادب دی گئے اوہاں تھیں انجے ہُو
جھیڑے تھاں ہی دے بھانڈے کدیں نہ ہوندے کانجے ہُو
جو ڈھہ قدیم دے کھیڑے آہے کدے نہ ہوندے راجھے ہُو
جیں دل حضور نہ منگیا باہُو گئے دوہیں جہانیں وانجے ہُو
ب بزرگی گھت میں رڑھ جائے ملے رنج سنہ کا لا ہُو
لا الٰہ دا الا کہنا منیا مذہب کی لگ دا سالا ہُو
اِلّا اللہ گھر میسر آیا جیں آن اُٹھایا تے پالا ہُو
بھر پیالہ خضروں پیتا باہُو آب حیاتی والا ہُو
ب بسم اللہ اسم اللہ دا ایہہ بھی گہنا بھارا ہُو
نال شفاعت سرورِ عالم چھُٹسی عالم سارا ہُو
خدا وَلوں بے حد درود نبی نوں جیں دا اینڈ پسارا ہُو
میں قربان تنہاں تھیں باہُو جنہاں ملیا نبی سہارا ہُو
ب بنہ چلایا طرف زمیں دے عرشوں فرش ٹکایا ہُو
گھر تھیں ملیا دیس نکالا اساں لکھیا جھولی پایا ہُو
رہ نی دنیا نہ کر جھورا ساڈا اگے دل گھبرایا ہُو
اسیں پردیسی ساڈا وطن دوراڈا باہُو دم دم غم سوایا ہُو
رب باجھ حضوری نہیں منظوری توڑے پڑھن بانگ صلوتاں ہُو
روزے نفل نماز گذارن توڑے جاگن ساریاں راتاں ہُو
باجھوں قلب حضور نہ ہووے توڑے کڈھن سے زکوتاں ہُو
باہُو باجھ فنا رب حاصل ناہیں نا تاثیر جماعتاں ہُو

ب بھتی ہیں اوگنہاری تاں بھی لاج پئی گل اُس دے ہُو
لکھاں نوں بھو دوزخ والا اِک نت بہشتوں رُس دے ہُو

پڑھ پڑھ عالم کرن تکبر شیطان جیہے اوتھے مُس دے ہُو
عاشقاں دے گل چھُری ہمیشہ باھُو اگے محبوباں دے کُس دے ہُو

پ

پ پڑھ پڑھ علم ملوک رجھاون کیا ہویا اِس پڑھیاں ہُو
اکھ چپیڑ وانگوں کی آیا ایس نگوری پھڑیاں ہُو
پ پاک پلیت ہوندے ہرگز توڑے رہندے وچ پلیدی ہُو
ہک بت خانے جا واصل ہوئے ہک پڑھ پڑھ رہن مسیتی ہُو
پ پیر ملیاں جے پیڑ نہ جاوے تاں اُس نوں پیر کی دھرنا ہُو
جس ہادی کنوں ہدایت ناہیں اوہ ہادی کی پھڑنا ہُو
پ پڑھ پڑھ حافظ کرن تکبر ملاں کرن وڈیائی ہُو
جھگڑے ویکھن جنگا وچ کھا اوتھے پڑھن کلام سوائی ہُو
پ پڑھ پڑھ علم مشائخ سداون کرن عبادت دوہی ہُو
مولا والی سدا اُسو کھالی دل توں لاہ نگوڑی ہُو
پ پڑھ پڑھ علم ہزار کتاباں عالم ہوئے سارے ہُو
اِک نگاہ جے عاشق ویکھے لکھ ہزاراں تارے ہُو
عشق عقل وچ منزل بھاری سیّاں کوہاں دے پاڑے ہُو
پ پنجے محل پنجاں وچ چانن دیوا کتول دھریئے ہُو
پنجے امام تے پنجے قبلے سجدہ کتول دھریئے ہُو

ہرگز کتھن مول نہ آوے پھٹے دودھ دے کڑیاں ہُو
اِک دل خستہ باھُو راضی رکھیں تے لئیں عبادت دھیاں ہُو
وحدت دے دریا اُچھلے ہک دل صحیح نہ کیتی ہُو
فاضل چھوڑ فضیلت بیٹھے باھُو عشق نماز جاں نیتی ہُو
مرشد ملیاں ارشاد نہ من نوں اوہ مرشد کی کرنا ہُو
جے سر تیاں حق حاصل ہووے باھُو موتوں مول نہ ڈرنا ہُو
گلیاں دے وچ پھرن نمانے وطن کتیاں چائی ہُو
دوہیں جہانیں مٹھے باھُو جنہاں کھادی وچ کمائی ہُو
اندر جھگی پئی لٹیوے تن من خبر نہ موری ہُو
باھُو رب تنہانوں حاصل جنہاں جگ نہ کیتی چوری ہُو
اِک حرف عشق دا نا پڑھ جانن بھلے پھرن بیچارے ہُو
لکھ نگاہ جے عالم ویکھے کسے نہ کدھی چاہڑے ہُو
عشق نہ جنہاں خریدیا باھُو اوہ دوہیں جہانیں مارے ہُو
پنجے مہر پنجے پٹواری حاصل کتول بھریئے ہُو
باھُو صاحب جے سر منگے ہرگز ڈھل نہ کریئے ہُو

ت

ت ترک دنیا دی تاہیں ہوسی جد فقر ملیسی خاصہ ہو
دریا وحدت نوش کیتوس اجے بھی جی پیاسا ہو
تارک دنیا تاہیں ہوسی جد ہتھ پکڑیسی کاسہ ہو
باہو راہ فقر تنہاں نوں لوکاں لوکاں بھانے ہاسہ ہو

ت تانہہ توکل والا ہو مردانے تڑپئیے ہو
فان مع العسر یسرا آیا چیت اوسے دل دھرئیے ہو
جیں دکھیں سکھ حاصل ہووے انہیں دکھیں ول نہ ڈرئیے ہو
اوہ بے پرواہ درگاہ ہے باہو اوتھے رو رو حاصل بھرئیے ہو

ت تورے تنگ پرانے ہوئے نوں گجھے نہ رہندے تازی ہو
مار دلاں نوں چوبل دتے نے صدوں تکے بین نیازی ہو
مار نقارہ لوچہ وڑیا کھیڈ چلیا پاک بازی ہو
انہاں نال کی تھیا باہو جنہاں یار نہ رکھیا راضی ہو

ت تن من یار میں شہر بنایا دل وچہ خاص محلہ ہو
سب کجھ مینوں پیا سنیجے جو بولے ماسوی اللہ ہو
آن الف دل وسوں کیتی میری ہوئی خوب تسلا ہو
دردمنداں ایہہ مرچھاتی باہو بیدرداں سر کھلا ہو

ت تد دل فقیر شتابی بن دا جد جان عشق وچہ ہارے ہو
خود نفسی چھڈ ہستی جھیڑے لاہ سرں سب بھارے ہو
عاشق شیشہ تے نفس مربی جان جاناں توں وارے ہو
باہو باجھ مویاں نہیں حاصل تھیندا توڑے لکھاں سانگ اتارے ہو

ت تسبیح داتوں کسبی ہوویں مار دم ولیاں ہو
دین گیاں گل گھوٹو آوے لبن گیاں تسبیہاں ہو
دل دا منکا اک نہ پھیریں گل پائیں پنج وہیاں ہو
پھر حیف جنہاں دا باہو اوتھے ضائع وساں مہیاں ہو

ت توں دی جاگ نہ جاگ فقیرا انت توں لوڑ جگایا ہو
ایہ نقطہ جد پختہ کیتا تاں ظاہر آکھ سنایا ہو
اکھیں میٹیاں نہ دل جاگے جاگے جاں مطلب پایا ہو
باہو میں تاں بھلی ویندی مرشد راہ وکھایا ہو

ث

ث ثابت صدق تے قدم اگیرے تاہیں رب لبھیوے ہو
ظاہر باطن عین عیانی ہو ہو پیا سنیوے ہو
لوں لوں وچہ ذکر اللہ دا ہر دم پیا پڑھیوے ہو
نام فقیر تنہاں دا باہو قبر جنہاں دی جیوے ہو

ث ثابت عشق تنہاں نوں لدھا جنہاں ترٹی چوڑ چا کیتی ہو
خالص نیل پورانے اُتے نہیں چڑھدا رنگ مجیٹھی ہو
نا اوہ صوفی نہ اوہ کھنگی نا سجدہ کرن مسیتی ہو
قاضی آن شرع دل باہو کدیں عشق نماز نہ نیتی ہو

ج

ج جو دل منگے ہووے ناہیں، ہو ون گیا پریرے ہو
اس میدان محبت والے ملن تا ترکھیڑے ہو
دوست ویوے دلدار وعشق نہ واگاں پھیرے ہو
میں قربان تنہاں تھیں باہو جنہاں رکھیا قدم اگیرے ہو

ج جے چاہیں وحدت رب دی مل مرشداں تلیاں ہو
انہاں کلیاں وچوں اک لالہ ہوسی گل نازک گل پھلیاں ہو
مرشد لطفوں کرے نظارہ گُل تھیون سب کلیاں ہو
دو ہیں جہانیں مٹھے باہو جنہاں سنگ کیتا دو دلیاں ہو

ج جس الف مطالعہ کیتا بے دا باب نہ پڑھدا ہو
نفس امارہ کوں تیڑہ جانی، ناز نیازاں دھر دے ہو
چھوڑ صفاتی لدھوس ذاتی اوہ عامی نال نہ رلدا ہو
کیا پرواہ تنہاں غیر باہو جنہاں گھاٹ رولدھا گھر دا ہو

ج جیں دل عشق خرید نہ کیتا سو دل بخت نہ نخنی ہو
بر سر آیاں دم نہ ماریں جاں سر آوے سختی ہو
اُستاد ازل دے سبق پڑھایا اتھ ڈٹھیس دل تختی ہو
پڑھ توحید تھیوسی واصل باہو سبق پڑھیوہ وتی ہو

ج جیں دل عشق خرید نہ کیتا سو دل درد نہ پھٹی ہو
اس دل تھیں سنگ پتھر چنگے جو دل غفلت اٹی ہو
جیں دل عشق حضور نہ منگیا سو درگاہوں سٹی ہو
ملیا دوست باہو نہ انہاں جنہاں چھڈ نہ کیتی ترٹی ہو

ج جو پاکی بن پاک ماہی دے سو پاکی جان پلیدی ہو
عشق دی بازی تنہاں کیتی جہاں سر دیندیاں ڈھل نہ کیتی ہو
ہک بت خانے جا واصل ہوئے ہک خالی رہے مسیتی ہو
ہر گز دوست نہ ملیا انہاں باہو جنہاں ترٹی چوڑ نہ کیتی ہو

ج جیں دل عشق خرید نہ کیتا سو دل درد نہ وانے ہو
گلیاں دے وچ پھرن ہر یلے جیوں جنگل ڈھور دیوانے ہو
خسرے خُنثے ہر کوئی آکھے کوئی نہ کہے مردانے ہو
باہو مرد نامرد تداہیں کھلسن عاشق جیہیں گانے ہو

ج جنتھے رتی عشق نہ کاٹے اوتھے توں ایمان ڈلوے ہو
باجھوں مرشد کجھ نہ حاصل توڑے راتیں جاگ پڑھیوے ہو
کتب کتاباں تے وردو ظیفے ایہی اوتر کھووے ہو
مرے مرن تھیں اگے باہو تا رب حاصل تھیوے ہو

ج جنگل دے وچ شیر مریلا، باز پوے وچ گھر دے ہُو
عشق جیہا صراف نہ کوئی جھڑانہ چھڈے وچ زر دے ہُو
عاشقاں نیندر بھکھ نہ کوئی عاشق مُول نہ مر دے ہُو
عاشق سوئی جیوندے باھُو جو رب اگے سر دھر دے ہُو

ج جنہاں عشق حقیقی پایا مُوہوں نہ کجھ الادن ہُو
ذکر فکر وچ رہن ہمیشہ دم نوں قید لگادن ہُو
سرّی رُوحی قلبی صوری اخفی اخفیٰ کمادن ہُو
میں قربان تنہاں توں باھُو جہڑے اکس نگاہ جوادن ہُو

ج جیں دہیہ دا ایں در تینڈے تے سجدہ صحیح ونج کیتا ہُو
اُس دہیہ دا اسر فدا اُٹھائیں بیں بیا دربار نہ لیتا ہُو
سر آکھن سر دین ناہیں اساں شوق پیالہ پیتا ہُو
میں قربان تنہاں توں باھُو جنہاں عشق سلامت کیتا ہُو

ج جیوندے کی جانن سار موئیاں دی سو جانے جو مردا ہُو
قبراں دے وچ اَن نہ پانی اوتھے خرچ لوڑیندا گھر دا ہُو
اک چھوڑا ماں پیو بھایاں دوجا عذاب قبر دا ہُو
ایمان سلامت تس دا باھُو جہڑا رب اگے سر دھردا ہُو

ج جنہاں شوہ الف تھیں پایا اوہ پھیر قرآن نہ پڑھدے ہُو
اور ماڑن دم محبت والا دور ہوئیونے پردے ہُو
دوزخ بہشت غلام تنہاندے چا کیتونے بردے ہُو
میں قربان تنہاندے باھُو جہڑے وحدت دے وچ وڑدے ہُو

ج جب لگ خودی کریں خودنفسوں تب لگ رب نہ پاویں ہُو
شرط فناہ نوں جانیں ناہیں تے اسم فقیر رکھاویں ہُو
موئے باجھ نہ سوہندی الفی اینویں گل وچ پاویں ہُو
تد دا نام فقیر ہے سوہندا باھُو جیوندیاں مر جاویں ہُو

ج جو دم غافل سو دم کافر سانوں مرشد ایہ پڑھایا ہُو
سُنیا سخن گیاں کھل اکھیں اساں چت مولا ول لایا ہُو
کیتی جان حوالے رب دے اساں ایسا عشق کمایا ہُو
مرن تھیں مر گئے اگے باھُو تاں مطلب نوں پایا ہُو

ج جیوندیاں مر رہنا ہووے تاں ویس فقیراں بہیے ہُو
جیکوئی سٹے گدڑ کوڑا وانگ اروڑی سہیے ہُو
جو کوئی کڈھے گالاں مہناں اس نوں جی جی کہیے ہُو
گلہ الانبھا بھنڈی خواری یار دے پاروں سہیے ہُو
قادر دے ہتھ ڈور اساڈی باھُو جیوں رکھے تیوں رہیے ہُو

ج جیکر دین علم وچ ہوندا تاں سر نیزے کیوں چڑھدے ہُو
اٹھارہ ہزار جو عالم آہا اوہ اگے حسین دے مر دے ہُو
جے کجھ ملاحظہ سرور دا کردے تاں خیمے تنبو کیوں سڑدے ہُو
جیکر من دے بیعت رسولی تاں پانی کیوں بند کر دے ہُو
پر صادق دین تنہاندے باھُو جو سر قربانی کر دے ہُو

ج جدّا مرشد کاسہ نا تدی بے پرواہی ہو
راتیں جاگیں تے کریں عبادت نہ نندیا کریں پرائی ہو
کی ہویا جے راتیں جاگیں جے مرشد جاگ نہ لائی ہو
کوڑا تخت دنیا دا باھو تے فقر سچی پادشاہی ہو

چ

چ چڑھ چناں توں کر رشنائی تے ذکر کریندے تارے ہو
جتھے چن اساڈا چڑھدا اوتھے قدر نہیں کجھ تیرا ہو
چ چڑھ چناں توں کر رشنائی ذکر کریندے تارے ہو
شالا مسافر کوئی نہ تھیوے تے ککھ جنہاں تے بھارے ہو
تیرے جیہے چن کئی سے چڑھدے سانوں سجناں باجھ ہنیرا ہو
جس دے کارن اساں جنم گوایا باھو یار ملیسن اکو یرا ہو
گلیاں دے وچ پھرن نمانے لعلاں دے ونجارے ہو
تاڑی مار اڈا نہ باھو اسیں آپے اڈن ہارے ہو

ح

ح حافظ حفظ کر کرن تکبر کرن ملاں وڈیائی ہو
جتھے دیکھن چنگا چوکھا اوتھے پڑھن کلام سوائی ہو
ساون ماہ دے بدلاں وانگوں پھرن کتاباں چائی ہو
اوہ دوہیں جہانیں مٹھے باھو جنہاں کھادی ویچ کمائی ہو

خ

خ خام کی جانن سار فقر دی جیہڑے محرم ناہیں دل دے ہو
قدر کی جانن لعل جواہراں جو سوداگر پل دے ہو
آب مٹی تھیں پیدا ہوئے خامی بھانڈے گل دے ہو
ایمان سلامت سوئی ویسن باھو جیہڑے بھج فقیراں بلدے ہو

د

د دردمنداں دے خون جو پیندا برہوں باز مریلا ہو
ہاتھی مست سفیدوں کالی وانگوں کردا پیلا پیلا ہو
چھاتی دے وچ کیتوس ڈیرا جیوں شیر بیٹھا مل بیلا ہو
اس بیلے اوساں نہ باھو جس بن ہووے نہ میلا ہو

د دل دریا سمندروں ڈونگھا کون دلاں دیاں جانے ہُو
چوداں طبق دلے دے اندر تنبو وانگوں تانے ہُو
دلے وچہ دل جو آکھیں سو دل دور دلیلوں ہُو
قلب کمال جمالوں جسموں جو ہر جاہ جلیلوں ہُو
د دین تے دنیا دونویں بھیناں تینوں عقل نہیں سمجھیندا ہُو
جویں اگ تے پانی ٹھاں اِکّی وچہ اسا نہیں کریندا ہُو
د دنیا رن گھر منافق یا گھر کافر سوہندی ہُو
بجلی وانگوں کرے لشکارے سر داتوں جھوندی ہُو
د دل دریا سمندروں ڈونگھا غوطہ مار غواصی ہُو
ہر دم نال اللہ دے رکھّن ذکر فکر کی آسی ہُو
د دل کالے کنوں منہ کالا چنگا جیکوئی اِہنوں جانے ہُو
اینہ دل یار دے پچھے ہووے متاں یار بھی کدے سمجھانے ہُو
د دل تے دفتر وحدت والا دائم کرے مطالعہ ہُو
اِکّو اسم اللہ دا ویکھیں اپنا سبق مطالعہ ہُو
د دردمنداں دے دھوئیں ڈکھیرے ڈردا کوئی نہ سیکے ہُو
دھر وہ شمشیر کھلا سر اُتے ترس پوے تا نکھیکے ہُو
د دردمنداں دیاں آہیں کولوں پہاڑ پتھر دے جھڑدے ہُو
دردمنداں دیاں آہیں کولوں آسمانوں تارے جھڑدے ہُو
د دنیا ڈھونڈن والے کتے در در پھرن حیرانی ہُو
عقل دے کوتاہ سمجھ نہ جانن ہوون لوڑن پانی ہُو

وچے بیڑے وچے جھیڑے وچے ونجھ موہانے ہُو
جو دل دا محرم ہووے باہُو سوئی رب پچھانے ہُو
دل اودا اگوہاں کیجے کثرت کنوں قلیلوں ہُو
قبلہ قلب منور ہویا باہُو خلوت خاص خلیلوں ہُو
دونویں وچہ نکاح اِکّی دے شرع نہیں فرمیندا ہُو
دوہیں جہانیں مٹھے سوئی باہُو جنہاں دعوے کیتا بندا ہُو
نقش نگار کرے جیوں کردی عورت ہنی منہ دی ہُو
عیسیٰ دی سل وانگوں باہُو ویندیاں راہ کوہیندی ہُو
جیں دریا و نج نوش نہ کیتا رہسی جان پیاسی ہُو
اُس مرشد تھیں رن بہتر باہُو جو فند فریب لباسی ہُو
منہ کالا دل اچھا ہووے تاں دل یار پچھانے ہُو
باہُو سے عالم چھوڑ مسیتاں نٹھے جد لگے نی دل ٹکانے ہُو
ساری عمراں پڑھدیاں گذری جہلاندے وچہ جالیہ ہُو
دوہیں جہان غلام تھیندے باہُو جنہاں اللہ سمبھالیہ ہُو
انہاں دھوواں دے تا جھوڑے محرم ہووے تاں سیکے ہُو
سر پر باہُو نادے سانہڑے جنہاں سدا نہ رہنا یکے ہُو
دردمنداں دیاں آہیں کولوں بھج ناگ بیں چہ وڑدے ہُو
دردمنداں دیاں آہیں کولوں باہُو عاشق مول نہ ڈردے ہُو
ہڈی اُتے ہوڑ تنہاندی لڑدیاں عمر وہانی ہُو
باجھوں ذکر ربے دے باہُو کوڑی رام کہانی ہُو

د دل دریا خواجہ دیاں لہراں گھمن گھیر ہزاراں ہُو اک پردیسی جانہوں لگا سو بیجا بے بھجیدیاں ہاراں ہو د درد اندر دا اندر ساڑے باہر کراں تاں گھائل ہُو بحر سمندر عشقے والا ہر دم دہندا حائل ہُو	دہن لبیلاں وچہ فکر دے بے انت بے شماراں ہُو ہس کھیڈن سب بُھلیا باہُو جد عشق چو گھایاں دھاراں ہُو حال اساڈا کیویں اوہ جانن تے جو دنیا تے مائل ہو پہنچ حضور اساں نہ باہُو اساں نام تیرے دے مائل ہُو

ذ

ذ ذاتے نال نہ ذاتے رلیا سو کذاب سدیوے ہُو ذات صفات نوں مہنہ نہ آوے جداں ذاتی شوق نہ پیوے ہُو ذ ذکر فکر سب اُرے اُریرے جاں جان فدا نہ فانی ہُو فدا فانی اُنہانوں ہویا جنہاں چکھی عشق دی کانی ہُو ذ ذکر کنوں کر فکر ہمیشہ ایہہ لفظ تکھا تلواروں ہُو فکر دا بھٹیا کوئی نہ جیوے پٹے مڈھ پہاڑوں ہُو	نفس کتے نوں بنھ کراہاں چا فہیما فہم کچیوے ہو تے نام فقیر تہاں دا باہُو قبر جنہاں دی جیوے ہُو فدا فانی تنہاں حاصل ہووے جہڑے وسن لامکانی ہُو باہُو، ہُو دا ذکر کریندا ہر دم یار نہ ملیا جانی ہُو کڈھن آہیں تے جان جلاون فکر کرن اسراروں ہُو حق دا کلمہ آکھیں باہُو رب رکھے فقر دی داروں ہُو

ر

ر راہ فقر دا پرے پریرے اوڑک کوئی نہ دسے ہُو ایہہ ہے دنیا بت پرستی مت کوئی اُس تے وسے ہو ر راتیں رتی خواب نہ آوے ڈیہاں بہت حیرانی ہُو کر عبادت کجھ حاصل تھیوے نہیں ضائع گیا جوانی ہُو ر روزے نفل نمازاں تقوے ایہو کم حیرانی ہُو ہمیش قدیم جلیندا ملیو سو یار نہ جانی ہُو	نہ اوتھے علم نہ پڑھن پڑھاون نہ اوتھے مسئلے قصے ہُو موت فقیری جیں سر آوے باہُو علم اہووے رستے ہُو عارف دی گل عارف جانے کیا جانے نفسانی ہُو حق حضور تنہانوں باہُو جنہاں ملیا پیر جیلانی ہُو انہیں گلیں رب حاصل ناہیں خود خوانی خود دانی ہُو ورد وظیفے تھیں چھٹ رہسی باہُو جد ہوسی فانی ہُو

راتیں نین رت ہنجوں روون ڈیہاں غمزہ غم دا ہو
پڑھ توحید وڑیا تن اندر سکھ آرام نہ سم دا ہو
سر سولی تے چا ٹنگیونے ایہا راز پرم دا ہو
سدّھا ہو کو ہیوے باہو قطرہ رہے نہ غم دا ہو

رات اندھیری کالی دے وچ عشق چراغ کراندا ہو
جینہدی سک کنوں دل نہیوں تڑے نہیں آواز سناندا ہو
اوجھڑ جھل تے مارو بیلا اوتھے دم دم خوف شیہاں دا ہو
تھل جل جنگل گئے جھگیندے باہو کامل نینہ جنہاندا ہو

راہ فقر دا تد لدھوسی جد ہتھ پھڑیوسی کاسہ ہو
تارک دنیا توں تد تھیوسیں جد فقر ملیوسی خاصہ ہو
دریا وحدت دا نوش کیتوسے اجاں بھی جی پیاسہ ہو
راہ فقیری رت ہنجو روون باہو لوکاں بھانے ہاسہ ہو

راتیں رتی خواب اُنہاں جہڑے اللہ والے ہو
باغاں والے بوٹے وانگوں طالب نت سنبھالے ہو
نال نظارے رحمت والے کھڑا حضوروں پالے ہو
نام فقیر تنہاندا باہو جو گھر بیٹھیاں یار وکھالے ہو

رحمت اس گھر وچ وسے جتھے بلدے دیوے ہو
عشق ہوائی چڑھ گئے فلک تے کتھے جہاز گھتیوے ہو
عقل فکر دی بیڑی اوتھے پہلے پور ڈبیوے ہو
ہر جا جانی وسے باہو کتول نظر کچیوے ہو

ز

زبانی کلمہ ہر کوئی آکھے دل دا پڑھدا کوئی ہو
جتھے کلمہ دل دا پڑھئے اوتھے جیبھ (زبان) ملے نہ ڈھوئی ہو
دل دا کلمہ عاشق پڑھدے کی جانن یار گلوئی ہو
کلمہ یار پڑھایا باہو میں سدا سوہاگن ہوئی ہو

زاہد زہد کریندے تھکے روزے نفل نمازاں ہو
عاشق غرق ہوئے وچ وحدت اللہ نال محبت رازاں ہو
جھڑی مکھی قید شہد وچ ہوئی کی اُڈسی نال شہبازاں ہو
جنہاں مجلس نال نبی دے باہو وہ صاحب راز نیازاں ہو

س

س سوز کنوں تن سڑیا سارا ایس تے دکھاں ڈیرے لائے ہو
کوئل وانگ کوکیندی ونّاں متاں مولی مینہ وسائے ہو
بول پپیہا رت ساون آئی نا بجھ دن اضائعے ہو
ثابت قدم تے قدم اگوہاں باہو جیتھوں یہ گل ماولائے ہو

س سئے روزے سئے نفل نمازاں سئے سجدہ کر کر تھکے ہُو
سئے واری مکے حج گذارن دل دی دوڑ نہ مُکے ہُو
چلے چلئے جنگل بھونا اس گل تھیں نہ پکے ہُو
سبھے مطلب حاصل ہوندے باہُو جد پیر نظر اک تکے ہُو

س سبق صفاتی سوئی پڑھدے جو وت ہوئے ذاتی ہُو
علموں علم انہاں نوں ہویا اصلی تے اثباتی ہُو
نال محبت نفس کُٹھو نے کڈھ قضا دی کاتی ہُو
پر باہُو بہرہ خاص انہاں نوں جنہاں لدھا آب حیاتی ہُو

س سب تعریف کو پسر گئے کارن دُر بحر دے ہُو
شش فلک تے شش زمیناں شش پانی اُتے تردے ہُو
چھیا حرف فانئے سخن اٹھاراں اُتھے دو دو دو جی دھردے
پر باہُو حق پچھانیں ناہیں پہلے حرف سطر دے ہُو

س سُن فریاد پیراں دیا پیرا میں آکھ سناواں کینوں ہُو
تیرے جیہا مینوں ہور نہ کوئی میں جیہا لکھ تینوں ہُو
پھول نہ کاغذ بدیاں والے در توں دھک نہ مینوں ہُو
میں وچہ ایڈ گناہ نہ ہوندے باہُو توں بخشیندوں کینوں ہُو

س سُن فریاد پیراں دیا پیرا میری عرض سنیں کن دھر کے ہُو
بیڑا اڑیا وچہ کپر لہراں دے جتھے مچھ نہ بہندے ڈر کے ہُو
شاہ جیلانی محبوب سبحانی میری خبر لیو جھٹ کر کے ہُو
پیر جنہاں دا میراں باہُو سوئی کدھی لگدے تر کے ہُو

ش

ش شور شہر تے رحمت وسّے جتھے باہُو جالے ہُو
باغباں نال دے بوٹے وانگوں طالب نت سنبھالے ہُو
نال نظارے رحمت والے کھڑا حضوروں پالے ہُو
نام فقیر تنہاں دا باہُو جیہڑا گھر وچہ یار وکھالے ہُو

ص

ص صفت ثنائیں مولا پڑھدے جو جا پہنچے وچہ ذاتی ہُو
علم وعمل انہاں وچہ ہوندے جہڑے اصلی تے اثباتی ہُو
نال محبت نفس کُٹھو نے گھن رضا دی کاتی ہُو
چوداں طبق دلے دے اندر باہُو پا اندرونی جھاتی ہُو

ص صورت نفس امارہ دی کوئی کُتا کلر کالا ہُو
کوہے نوکے لہو پیوے کھاندا چرب نوالا ہُو
کھبے پاسیوں اندر بیٹھا دل دے نال سنبھالا ہُو
ایہ بدبخت ہے بھکھا باہُو اللہ کرسی ٹالا ہُو

ض

ض ضروری نفس کُتے نوں چا قیما قیمہ کیجے ہُو
ذکر کنوں حق حاصل ہوندا ذات و ذات وسیلے ہُو
نال محبت ذکر اللہ دا دم دم پیا پڑھیوے ہُو
دوہیں جہان غلام تنہاندے باھُو جنہاں ذات لبھیوے ہُو

ط

ط طالب غوث الاعظم والے شالا کدے نہ ہوون ماندے ہُو
جینوں شوق ملن دا ہووے لے خوشیاں نت بہندے ہُو
ط طالب بنے طالب ہووے وِن اُسے نوں پیا گانہیں ہُو
کلمے وا توں ذکر کماویں کلمے دے نال نہاویں ہُو
جیندے اندر عشق دی رتی رہن سدا اُمتوالے ہُو
دوہیں جہان نصیب تنہاندے باھُو جہڑے ذاتی اسم کماندے ہُو
سچا الٹا ہادی دا پھڑکے او ہو تُوں ہو جاویں ہُو
اللہ تینوں پاک کریسی باھُو جے ذاتی اسم کماویں ہُو

ظ

ظ ظاہر ویکھاں جانی تائیں تے نالے اندر سینے ہُو
میں دل وچوں ہے شوہ پایا لوک جا دِن گئے مدینے ہُو
برہوں ماری میں نت پھراں ہیٹوں ہن لوک نابینے ہُو
کہے فقیر میراں دا باھُو سب دلاندے وچ خزینے ہُو

ع

ع عشق سمندر چڑھ گیا فلک تے کتوں جہاز گھتیوے ہُو
کڈکن کپڑ یوں لہریں جداں وحدت وچ ڈبیوے ہُو
ع عشق موذن دیتاں بانگاں کنیں بلیل پیوسی ہُو
سُن تکبیر فنائے والی ٹرن محال تھیوسی ہُو
عقل فکر دی ڈونڈی نوں چا پہلے پور بوڑیوے ہُو
جیں مرنے تھیں خلقت ڈردی باھُو عاشق مرے تاں جیوے ہُو
خون جگر دا گڈھ کراہاں وضو صاف کیتوسی ہُو
پڑھ تکبیر تھیوسی واصل باھُو تاہیں شکر کیتوسی ہُو

ع عاشق پڑھن نماز پرم دی جیں وچ حرف نہ کوئی ہُو
اکھیں نیر تے خون جگر دا اوتھے وضو پاک کریوئی ہُو

ع علمے باجھ کوئی فقر کماوے کافر مرے دیوانہ ہُو
غفلت کنوں نہ کھلسن پردے دل جاہل بُت خانہ ہُو

ع عاشق ہوویں تے عشق کماویں دل رکھیں وانگ پہاڑاں ہُو
منصور جیہے چک سولی دِتے جہڑے واقف کل اسراراں ہُو

ع عاشق عشق ماہی دے کولوں کئیں نہ تھیندے واندے ہُو
ہک پل مول آرام نہ آوے دن رات پھرن کرلاندے ہُو

ع عاشق عشق ماہی دے کولوں نت پھرن ہمیشہ کھیوے ہُو
شمع چراغ نت روشن جاگن نتے کیوں بالن دیوے ہُو

ع عاشق سوئی حقیقی جہڑا قتل معشوق دے منّے ہُو
جتوں دیکھے راز ماہی دا لگا اوداہیں وَنجے ہُو

ع عاشق دل ہوم برابر عشق فاندے دل کالے ہُو
باز بیچارہ کیونکر اڈے پیریں ہوویں دیوالے ہُو

ع عاشقاں ہکو وضو جو کیتا روز قیامت تائیں ہُو
ایتھے اوتھے دوہیں جہانیں سب فقر دیاں جائیں ہُو

ع عشق دی بھاہ ہڈاں دا بالن عاشق بہہ سکیندے ہُو
سرگرداں پھرن ہر ویلے خون جگر دا پیندے ہُو

ع عشق دی بازی ہر جا کھیڈی شاہ گدا سلطاناں ہُو
تنو ٹھوک بیٹھا وچہ دلدے چا جوڑیوس خلوت خاناں ہُو

جیہا لکھیا نیت نہ سکے اوتھے دردمنداں دی ڈھوئی ہُو
باہُو جیہڑے ملّے تے ہو نہ ٹھ نہ پھڑکن خاص نمازی سوئی ہُو

نتے اوہ سیاندی کرے عبادت ہے اللہ کنوں بیگانہ ہُو
میں قربان تنہاندے باہُو جنہاں ملیا یار یگانہ ہُو

لکھ لکھ بدیاں ہزار اُلاہمے کر جانیں باغ بہاراں ہُو
سجدیوں سر نہ چائے باہُو توڑے کافر کہن ہزاراں ہُو

نیند حرام تنہاں تے ہوئی جہڑے ذاتی اسم کماندے ہُو
جنہاں الف صحیح کر پڑھیا باہُو وہ نصیب تنہاندے ہُو

جنہاں جیندیاں جان ماہی نوں دِتی اوہ دوہیں جہانیں جیوے ہُو
عقل فکر دی سوچ نہ باہُو اوتھے فہما فہم چھپوے ہُو

عشق نہ چھوڑے مکھ نہ موڑے توڑے تتی تلواراں کھنے ہُو
سچا عشق حسینؓ علیؓ دا باہُو سر دیوے راز نہ بھنے ہُو

طعمہ دیکھے تر تر کے جیوں باز اندے چالے ہُو
تے جیں دل خرید نہ کیتا باہُو گئی جہانوں خالے ہُو

وچہ رکوع نماز سجودے رہندے سنج صباحیں ہُو
عرش کولوں سے منزل اگے باہُو ونج پیا کم تنہائیں ہُو

گھت کے جان جگر وچہ آرہ دیکھ کباب تلیندے ہُو
ہوئے ہزاراں عاشق باہُو پر عشق نصیب کہیندے ہُو

عاقل فاضل تے عامل کامل کر دا جا حیراناں ہُو
عشق امیر فقیر ملیندے باہُو ووجا کوں بیگاناں ہُو

ع عشق حقیقی جنہاں پایا مُوہوں نہ کجھ الاون ہُو
سروری قادری خفی خفائی سرّی ذکر کماون ہُو
ع عشق دریا محبّت دے وِچ تھی مردانے تریئے ہُو
اوجھڑ جھنگ بلائیں بیلے وِیکھو دیکھ نہ ڈریئے ہُو
ع عشق ماہی دے لایاں اگیں اُنہاں لگیاں کون بجھاوے ہُو
نہ خود سویں نہ سون دیوے ہتھوں سُتیاں آن جگاوے ہُو
ع عشق دیاں اولیاں گلاں جہڑا شرع تھیں دور ہٹاوے ہُو
لوک ایانیں متیں دیون عاشقاں مت نہ بھاوے ہُو
ع عشق شوہ دے دل کھڑایا آپ بھی نالے کھڑیا ہُو
عقل فکریاں سب بھل گیاں جد دل عشقے نال اڑیا ہُو
ع عشق اساں نوں لسیاں جاتا ہن لتھا آن دھاڑی ہُو
پوہ ماگھ سنگی خربوزے ہیں کتھوں لیساں واڑی ہُو
ع عقل فکر دی جا نہ کائی جتھے وحدت سرّ سبحانی ہُو
جد احد وکھالی دِتی تاں کل ہوئے فانی ہُو
ع عشق اساں نوں لسیاں جاتا کر کر آوے دھائی ہُو
مرشد کامل ایسا ملیا جس دل دی تاکی لائی ہُو
ع عشق اساں نوں لسیاں جاتا بیٹھا مار پتھلا ہُو
جاں اندر وڑ کے جھاتی پائی ڈٹھا یار اکلا ہُو
ع عشق چلایا طرف اسماناں فرشوں عرش تکھایا ہُو
اسیں پردیسی ساڈا وطن دوریڈا انہویں کوڑا لالچ لایا ہُو

دم دم دے وِچ آکھن مولیٰ دل نوں قید لگاون ہُو
میں قربان تنہاں توں باہُو جہڑے اک نگاہ وِچ آون ہُو
جیہڑے لہر غضب دیاں چھاٹاں لوون قدم اُٹھائیں دھریئے ہُو
نام فقیر تد تھیندا باہُو وِچ مطلب جد مریئے ہُو
میں کی جاناں ذات عشق دی کہی جہڑا در در جا جھکاوے ہُو
میں قربان تنہاں دے باہُو جہڑا وچھڑے یار ملاوے ہُو
قاضی چھوڑ قضائیں جاون جنہاں عشق طمانچہ لاوے ہُو
تر مجال تنہانوں باہُو جنہاں صاحب آپ بلاوے ہُو
کھڑیا کھڑیا دلیا ناہیں سنگ محبوباں دے رلیا ہُو
میں قربان تنہاں توں باہُو جنہاں دا عشق جوانی چڑھیا ہُو
نہ سویں نہ سون دیوے ہو رہیا بال رہاڑی ہُو
عقل فکر دیاں سب بھل گیاں باہُو جد عشق مچائی تاڑی ہُو
نہ اوتھے ملاں پنڈت جوتشی نہ اوتھے علم قرآنی ہُو
علم تمام کیتو نے حاصل باہُو کتاباں ٹھپ دتیونی ہُو
جنہاں دل وِچ عشق نہ رچیا کافر سمجھ نہ کائی ہُو
میں قربان مرشد توں باہُو جس دسیا بھیت الٰہی ہُو
وِچ جگر دے سنہ چلائیں کیتس کم ادلا ہُو
باجھوں ملیاں مرشد کامل باہُو ہوندی نہیں تسلا ہُو
رہ نی دنیا ٹھگ نہ سانوں ساڈا اگے جی گھبرایا ہُو
باہُو مر گئے جو مرنے تھیں پہلے تنہاں ہی رب نوں پایا ہُو

ع عشق جنہاں دی ہڈیں رچیا اوہ پھردے چپ چپاتے ہُو
اوہ کردے وضو اسم اعظم دا جتھے دریا وحدت نہاتے ہُو
لُوں لُوں دے وچ لکھ زباناں اوہ کردے گنگی باتے ہُو
تدھیں قبول نمازاں باہُو جد یاراں یار پچھاتے ہُو

غ

غ غوث قطب اُرے اُریرے عاشق جان اگیرے ہُو
عاشق وچ وصال دے رہندے جنہاں لامکانی ڈیرے ہُو
جیہڑی منزل عاشق پہنچے اوتھے غوث نہ پاندے پھیرے ہُو
دین قربان تنہاں توں باہُو جنہاں فناتوں فوات بسیرے ہُو

ف

ف فجریں ویلے وقت سویرے نت آ کرن مزدوری ہُو
مارن چیکاں تے کرن مشقت پٹ پٹ کڈھن انگوری ہُو
ف فکر کنوں کر ذکر ہمیشہ ایہہ لفظ تکھا تلواروں ہُو
عشق دا پھٹیا کوئی نہ چھٹیا پٹ سٹیا مڈھ پہاڑوں ہُو
کانواں لالاں ہکسے گلاں تریجی رلی چنڈوری ہُو
ساری عمر پٹیندیاں گذری باہُو کدی نہ پیا پوری ہُو
ذکر سوئی جیہڑے فکر کماون اک پلک نہ فارغ یاروں ہُو
حق دا کلمہ باہُو عاشق پڑھدے ربّا رکھیں فقر دے پاڑوں ہُو

ق

ق قلب ہلیا تاں کی ہویا کیا ہویا ذکر زبانی ہُو
شاہ رگ تھیں نزدیک اوہ رہندا یار نہ ملیا جانی ہُو
روحی، قلبی، خفی، سری، سبھے راہ حیرانی ہُو
نام فقیر تنہاں دا باہُو جیہڑے وسن لامکانی ہُو

ک

ک کر محنت کجھ حاصل ہووے تیندی عمراں چار دہاڑے ہُو
جے جانیں دل ذوق منیسی موت مریندیا ڈہاڑے ہُو
ہتھی سوداگر کریں سودا جاں جاں ہٹ نہ تاڑے ہُو
چوراں سادھاں رل پور بھریا باہُو رب پار سلامت چاہڑے ہُو

ک کلمے دی کل تداں پیاسی جداں کل کلمے وچ کھولی ہُو
چوداں طبق کلمے دے اندر کی جانے خلقت بھولی ہُو
کلمہ عاشق اوتھے پڑھدے جتھے نور نبیؐ دے ہولی ہُو
کلمہ سانوں پیر پڑھایا باہُو جند جان اوسے تھیں گھولی ہُو

ک کر عبادت پچھوتاسیں تیڈی ضائع گئی جوانی ہُو
عارف دی گل عارف جانے کیا جانے نفسانی ہُو
راتیں رتی نیند نہ آوے دیہاں پھراں حیرانی ہُو
واہ نصیب تنہاں دے باہُو جنہاں ملیا پیر جیلانی ہُو

ک کلمے دی کل تداں پیاسی جداں کلمے دل نوں پھڑیا ہُو
بے درداں نوں خبر نہ کائی درد منداں گل مڑھیا ہُو
کفر اسلام دی کل تداں پیاسی جداں بھن جگر وچ وڑیا ہُو
میں قربان تنہاں توں باہُو جنہاں کلمہ صحیح کر پڑھیا ہُو

ک کُن فیکون جدوں فرمایا اسی بھی کولے ہاسی ہُو
ہِکے ذات صفات ربے دی آہی ہِکی جگ وچ ڈھونڈ رہیا سی ہُو
ہِکے تی لامکان اساڈا ہِکے آن بتاں وچ پھاسی ہُو
پلیداں پلیدی کیتی باہُو کوئی اصل پلیدی ناسی ہُو

ک کیا ہویا بُت دُور گیا دل ہرگز دُور نہ تھیوے ہُو
سئیاں کوہاں تے میرا مرشد وسدا اینوں وچ حضور دسیوے ہُو
جیندے اندر عشق دی رتی اوہ بن شرابوں کھیوے ہُو
نام فقیر تنہاندا باہُو قبر جنہاندی جیوے ہُو

ک کوک دلا متاں رب سنیئے دردمنداں دیاں آہیں ہُو
سینہ میرا دردیں بھریا اندر بھڑکن بھاہیں ہُو
تیلاں باجھ نہ بلن مشالاں درداں باجھ نہ آہیں ہُو
آتش نال یاراناں لاکے باہُو پھر اوہ سڑن کہ نائیں ہُو

ک کامل مرشد ایسا ہووے جیہڑا دھوبی وانگ چھٹے ہُو
ناگ نگاہ دے پاک کریندا وچ سجی صابون نہ گھتے ہُو
میلیاں کر دیندا چٹا وچ ذرہ میل نہ رکھے ہُو
سئیاں کوہاں تے مرشد وسدا تے وچ نگاہ دے رکھے ہُو
ایسا مرشد ہووے باہُو جیہڑا لوں لوں دے وچ وسے ہُو

ک کلمے دی کل تداں پیسی جداں مرشد کلمہ دسیاں ہُو
ساری عمر وچ کفر دے جالی بن مرشد دے دسیاں ہُو
شاہ علی شیر بہادر وانگن کلمے وڈ کفر نوں سٹیاں ہُو
دل نوں صافی تاں ہووے باہُو جاں کلمہ لوں لوں رسیاں ہُو

ک کلمے نال میں نہاتی دھوتی کلمے نال بیاہی ہُو
کلمے میرا پڑھیا جنازہ کلمے گور سہائی ہُو
کلمے نال بہشتیں جاناں کلمہ کرے صفائی ہُو
مڑن محال تنہاں نوں باہُو جنہاں صاحب آپ بلائی ہُو

ک کلمے لکھ کروڑاں تارے ولی کیتے سے اہی ہُو
کلمہ نال بجھائے دوزخ جتھے اگ بلے ازگاہیں ہُو

کلمے نال بہشتیں جاناں جتھے نعمت سنج صباحیں ہو
کلمے جیہی کوئی نعمت ناہیں باہو وچ دوہیں جہانیں ہو

گ

گ گجھے سائے رب صاحب والے کجھ خبر نہیں اصل دی ہو
گندم دانہ ہماں نہ چگیا گل پئی ہن ڈور ازل دی ہو
پھاتی وچ میں پئی تڑفاں جیوں بلبل باغ مثل دی ہو
غیر دلیں جا سٹیے باہو چار رکھے امید فضل دی ہو
گ گند ھ ظلمات اندھیر غبارا اگے راہ تے خوف خطرے ہو
آب حیات منور چشمہ اوتھے سائے زلف عنبرے ہو
مثل سکندر ڈھونڈن عاشق اک پلک آرام نہ کردے ہو
خضر نصیب جنہاں دے طالع باہو جا گھٹ اوتھے بھردے ہو
گ گودڑیاں وچ لال جنہاں دے اوہ اٹھ جاگن ادھیاں ہو
سک ماہی دی ٹکن نہ دیندی لوک اہنے دیندے بدیاں ہو
اندر میرا عشق تپایا اساں کھلیاں راتیں کڈھیاں ہو
تن بھٹیں ماس جلاہو پایا باہو سوکھ گئیاں جھولاوے ہڈیاں ہو

ل

ل لامحتاج جنہاں نوں ہویا فقر تنہاں نوں سارا ہو
نظر جنہاں دی کیمیا ہوئی اوہ کیوں مارن پارہ ہو
دوست جنہاں دا حاضر ہووے دشمن لین نہ وارا ہو
نام فقیر تنہاں دا باہو جنہاں ملیا نبی سوہارا ہو
ل لکھن سکھیوں تے لکھ نہ جاتو کیوں کاغذ کیتو ضائع ہو
قط قلم نوں مار نہ جانیں تے کاتب نام دھرایا ہو
سب صلاح ہوسی تیری کھوٹی جاں کاتب دے ہتھ آیا ہو
صحیح صلاح تنہاں دی باہو جنہاں الف تے میم پکایا ہو
ل لوک قبر دی کرسن تیاری لحد بناون ڈیرا ہو
چٹکی بھر مٹی دی پاسن کرسن ڈھیر اوچیرا ہو
دے درود گھراں نوں وجن کوکن شیرا شیرا ہو
لاابالی درگاہ ربے دی باہو عملاں باجھ نہ ہوگ نبیڑا ہو
ل لہو غیری دہندے اک پل مول نہ رہندے ہو
عشق تے پٹے دکھ جراں بھتیں اک دم مول نہ سہندے ہو
جھڑے پتھر وانگ پہاڑاں آہے اوہ موم وانگوں گل دہندے ہو
عشق سوکھا لاج موندا باہو سبھ عاشق ہی بن بہندے ہو

م

م مُوتوا والی موت نہ ملی جیں وچ عشق حیاتی ہو
عین دیوچہ عین بھیوسی دور ہوئے قُربانی ہو
م مرشد وانگ سُنیارے ہووے جہڑا گھت کٹھالی گالے ہو
کیندیں خوباں دے مندوں شوہاون جدوں کٹھے پا وجالے ہو
م مُرشد مکّہ تے طالب حاجی کعبہ عشق بنایا ہو
ہک دم منیھوں جدا نہ ہووے دل ملنے تے آیا ہو
م مُرشد اوہ سہیڑیئے جہڑا دوجگ خوشی وکھائے ہو
اس کلر والی کندھی نوں چا چاندی خاص بنائے ہو
م مُرشد باجھوں فقر کماوے وچ کفر دے بڈے ہو
رات اندھاری مُشکل ہنڈا ستے تے آون ٹھڈے ہو
م میں کوجھی میرا دلبر سوہنا میں کیونکر اُسنوں بھانواں ہو
نہ میں سوہنی نہ دولت پلّے میں کیکر یار مناواں ہو
م مُرشد ملیوں حج مکّے دا رحمت دا دروازہ ہو
کُن فیکون جدُوں سُنیا سو ڈٹھا اللہ دا دروازہ ہو
م مُرشد میرا شہباز الٰہی وچ رلیا سنگ حبیباں ہو
کوہڑیاں دے دُکھ دُور کریندا کرے شفا مریضاں ہو
م مال جان سب خرچ کچیوے کیجئے خرید فقیری ہو
دُنیا کارن دین وجاون کوڑی شیخی پیری ہو

موت وصال بھیوسی ہکو جد اسم پڑھیوسی ذاتی ہو
ھُو دا ذکر ہمیش سڑیندا باھُو دینہہ سُکھ آرام نہ راتی ہو
پاکھیالی باہر کڈھے بُندے گھڑے یا والے ہو
نام فقیر تنہاں دا باھُو جہڑا دم دم دوست سمھالے ہو
وچہ حضور سدا ہر ویلے کریئے حج سوایا ہو
مُرشد عین حیاتی باھُو میرے لوں لوں وچ سمایا ہو
اوّل غم ٹکڑے دا ایہنیٹے وت رب دا راہ سمجھائے ہو
جس مُرشد اکھے کجھ نہ کیتا باھُو نہوں ہندی ہٹ ودھائے ہو
شیخ مشائخ ہو بندے حجرے غوث قطب بن اڈّے ہو
تسبیحاں نپ بہن مسیتی جیں موش ہندا ورکھڈے ہو
وہڑے ساڈے رڑدا ناہیں پئی لکھ وسیلے پاواں ہو
ایہہ دُکھ ہمیشہ ہسی باھُو روندڑی ہی مر جانواں ہو
کراں طواف دوالے قبلے حج ہووے نت تازہ ہو
سدا حیاتی والا باھُو اوہ کتھے خضر خواجہ ہو
تقدیر الٰہی چھکیاں ڈوراں کداں ملئے نال نصیباں ہو
ہر مرض دا دارو تہیں باھُو کیوں گھتنائیں وس طبیباں ہو
فقر کنوں رب حاصل ہووے کیوں کیجے دلگیری ہو
ترک دنیا دی قادری کیتی باھُو شاہ میراں دی میری ہو

م مرشد وسدے تلے کوہاں تے بیٹوں وسّے نیڑے ہو
جنہاں الف دی ذات صحیح جاں کیتی اوہ رکھدے قدم اگیرے ہو
م مذہباں والے دروازے اچے راہ ربانا موری ہو
اڈیاں مارن کرن بکھیڑے درد منداں دیاں گھوڑی ہو
م مرشد ہادی سبق پڑھایا اوہ بن پڑھیوں پیا پڑھیوے ہو
نین نیناں نوں ترتر تکدے بن ڈٹھیوں پیا دسیوے ہو

کی ہویا بت اوہلے ہویا پر اوہ وسدے وچہ ہیرے ہو
باہو نحن اقرب لبھیونے جھگڑے کل نبیڑے ہو
پنڈتاں تے ملوانیاں کولوں چھپ چھپ لنگھے چوری ہو
باہو گل اوتھائیں ڈسیے جتھے دعوے نہ کسے ہوری ہو
اکھیاں کناں وچ نیتاں بن سنیا پیا سنیوے ہو
باہو ہر خانے وچ جانی وسدا اکن ہر اوڑ کھیوے ہو

ن

ن نال کوسنگی سنگ کریئے کل نوں لاج نہ لائیے ہو
کانواں دے بچے ہنس نہ تھیندے تڑے موتی چوگ چگائیے ہو
ن نہ میں عالم نہ میں فاضل نہ مفتی نہ قاضی ہو
نہ میں ترہیے روزے رکھے نہ میں پاک نمازی ہو
ن نا اوہ ہندو نا اوہ مومن نا سجدہ دین مسیتی ہو
آہے وانگے تے بنے دیوانے جنہاں ذات صحیح ونج کیتی ہو
ن نت اساڈے کھلے کھاندی ایہا دنیا زشتی ہو
جس جس اندر حب دنیا دی ڈبی انہاں دی کشتی ہو
ن نہ کوئی مرشد نہ کوئی طالب ایہ سب ولاسے مٹھے ہو
شوق الٰہی غالب ہویا جند مرنے تے روڈھے ہو
ن نا رب عرش معلٰے اتے نہ رب خانے کعبے ہو
گنگا تیرتھیں مول نہ ملیا ایویں پینڈے جھاگے ہو

تمے تربوز مول نہ ہوندے توڑے توڑ مکے لیجائیے ہو
کوڑے کھوہ نہ مٹھے ہوندے باہو توڑے سے مناں کھنڈ پائیے ہو
نہ دل ہیرا دوزخ منگے نہ شوق بہشت بیں راضی ہو
باجھ وصال اللہ دے باہو ہور دنیا کوڑی بازی ہو
دم دم دے وچ دیکھیں مولا جنہاں قضا نہ کیتی ہو
میں قربان تنہاں توں باہو جنہاں عشق بازی چن لیتی ہو
جیندے کارن بے رووِن شیخ مشائخ چشتی ہو
ترک دنیا دی کرتوں باہو خاصہ راہ بہشتی ہو
راہ فقر دا پرے پریرے سب حرص دنیا دی گھٹے ہو
باہو جیں تن بھڑکے بھا ہوندی اوہ ن نتائے ٹھکے ہو
نہ رب علم کتابیں لبھدا نہ رب وچ نمانے ہو
جد دا مرشد پھڑیا باہو چھٹے سب تگادے ہو

ن نفل نمازاں کم زناں دے روزے صدقہ روٹی ہُو
اُچیاں بانگاں سوئی دیون نیت جنہاندی کھوٹی ہُو
ن نائیں جوگی نائیں جنگم نائیں چلہ کمایا ہُو
جو دم غافل سو دم کافر سانوں مرشد ایہ فرمایا ہُو
ن نہیں فقیری جلیاں مارن ستیاں لوک جگاون ہُو
نہیں فقیری وچ ہوا دے مصلے پا اڑاون ہُو

لگے دے دل سوئی جانڑے گھروں جنہاں تروٹی ہُو
کی پرواہ تنہاں نوں باھُو جنہاں گھر وچ لدھی کوٹھی ہُو
ناہیں رنج مسیتیں وڑیا نا تسبیح کھڑکایا ہُو
مرشد سوہنی کیتی باھُو ہک پل وچ چا بخشوایا ہُو
نہیں فقیری ہنداں میاں اُسکیاں پار لنگھاون ہُو
فقیری نام تنہیندا باھُو دل وچہ دوست ٹھراون ہُو

و

و وحدت دے دریا اُچھلے جل تھل جنگل رینے ہُو
ونگ بھبوت ملیندے ڈٹھے ننگے جوان لاکھینے ہُو
و وحدت دے دریا اُچھلے ہک دل صحیح نہ کیتی ہُو
فاضل چھڈ فضیلت بیٹھے عشق بازی جیں لیتی ہُو
و ویہ ندیاں تارو ہویاں ببل چھوڑی کائیں ہُو
نہ کوئی آوے نا کوئی جاوے آپیں کیں ہتھ لکھ بجھائیں ہُو
و وجن سر پر فرض ہیوں ہریا قول آیاں غلوا کرکے ہُو
شوہ میاں ماراں شوہ وچ لہساں عشق تلہ سر دھرکے ہُو
و وحدت دا دریا الٰہی جتھے عاشق لیندے تاری ہُو
دُر یتیم وچہ لئے اشکاسے جیوں چنڈ لاٹاں مارے ہُو

عشق دی ذات سنیدی ناہیں سانگا جل تھل پینے ہُو
ہُس قربان تنہاں توں باھُو جہڑے ہوندے ہمت ہینے ہُو
ہک بت خانے وچ واصل تھئے ہک پڑھ پڑھ رہے مسیتی ہُو
ہرگز رب نہ ملدا باھُو جنہاں ترٹی چوڑ نہ کیتی ہُو
یار اساڈا رنگ محلیں در تے کھلے سکائیں ہُو
جے خبر جانی دی آوے باھُو کھڑ گلیوں پھل تھوائیں ہُو
لوک جانے متفکر ہویاں وچہ حدت دے وڑکے ہُو
باھُو جیو ناریاں شوہ کسے نہ پایا جیں لدھا تیں مرکے ہُو
مارن چھبیاں کڈھن موتی آپو اپنی واری ہُو
سو کیوں ناہیں حاصل بھردے باھُو جہڑے نوکر دی سرکاری ہُو

ھ

ھ ھُو دا جامہ پہن گھر آیا اسم کماون ذاتی ہُو
شاہ رگ تھیں نزدیک لبھیوسی تُوں پا اندرونے جھاتی ہُو
ھ ہر دم شرم دی نند تروڑے جاں ایہ چھوڑک ملے ہُو
اُجڑ گیاں دے ہبیت نیارے لکھ لعل جواہر دتے ہُو
ھ ہک جاگن ہک جاگ نہ جانن ہک جاگدیاں ہی ستے ہُو
کی ہویا جے گھگو جاگے اوہ لیند اساہ اپٹھے ہُو
ھ ہسن دیکھ دون لیوی تیتھوں دتا کس دلاسا ہُو
ٹُوٹی اساہیں ست گھتیسن پلٹ نہ سکیں پاسا ہُو
ھ ہور دوا نہ دل دی کاری کلمہ دل دی کاری ہُو
کلمہ ہیرے لعل جواہر کلمہ ہٹ پساری ہُو

نہ اوتھے کفر اسلام دی منزل نہ اوتھے موت حیاتی ہُو
اوہ اساں وچ ایں اُنہاں وچ باہُو دُور ہوئی قرباتی ہُو
کچھ کُ بالاں عقل دا دیوا اینوں بہتوں انھیری جھلے ہُو
باہُو اوتھیاں داغ نہ لہندے جھڑے رنگ مجیٹھی دے رنگے ہُو
ہک سُتیاں ہی جا واصل ہوئے ہک جاگدیاں ہی مٹھے ہُو
میں قربان تنہاں توں باہُو جنہاں کھوہ پریم دے جتے ہُو
عمر بندے دی اینویں ہانی جیوں پانی وچ پتاسا ہُو
تیتھوں صاحب لیکھا منگسی باہُو رتی گھٹ نہ ماسا ہُو
کلمہ دُور زنگار کریندا کلمے میل اُتاری ہُو
ایتھے اوتھے دوہیں جہانیں باہُو کلمہ دولت ساری ہُو

الف

الف اکھیں سُرخ موہیں پر زردی ہر ولوں دل آہیں ہُو
عشق مُشک نہ چھپے رہندے ظاہر تھیں اتھائیں ہُو
الف اندر کلمہ کل کل کردا عشق سکھایا کلماں ہُو
کانے کپ کے قلم بناون لکھ نہ سکن کلماں ہُو
الف اکدم سجن تی لکھ دم ویری اکدم دے مارے مردے ہُو
لایاں دا اوہ قدر کی جانن جہڑے محرم ناہیں سر دے ہُو

مہا مہاڑ خوشبوئی والا پہونتا وچ کداہیں ہُو
نام فقیر تنہاندا باہُو جنہاں لامکانی جائیں ہُو
چوداں طبق کلمے دے اندر قرآن کتاباں علماں ہُو
باہُو ایہ کلمہ مینوں پیر پڑھایا ذرا نہ ہوندا الماں ہُو
اک دم پچھے جنم گوایا چور نے گھر گھر دے ہُو
سو کیوں دھکے کھاون باہُو جہڑے طالب سچے در دے ہُو

الف الله چنبے دی بوٹی میرے من وچ مرشد لاندا ہو
جس گت اوتے سوہنا راضی ہووے اوہو گت سکھاندا ہو

ہر دم یاد رکھیں ہر ویلے سوہنا اٹھدا بہندا ہو
آپے سمجھ سمجھاندا باھو اوہ آپے آپ ہو جاندا ہو

الف ایہ تن رب سچے دا حجرہ دل کھڑیا باغ بہاراں ہو
وچے کوزے وچے مصلے وچے سجدے دیاں لہراں ہو

وچے کعبہ وچے قبلہ وچے اِلّا الله پکاراں ہو
کامل مرشد ملیا باھو اوہ آپے لیسی ساراں ہو

الف ایہ تن رب سچے دا حجرہ وچ پا فقیرا جھاتی ہو
نہ کر منت خواج خضر دی تیرے اندر آب حیاتی ہو

شوق دا دیوا بال ہنیرے متاں لبھے وست کھڑاتی ہو
مرن تھیں مر رہے اگے باھو جنہاں حق دی رمز پچھاتی ہو

ی

ی یار یگانہ ملسی تینوں جے سر دی بازی لائیں ہو
عشق الله وچ ہو مستانہ ہو ہو سدا الائیں ہو

نال تصور اسم الله دے دم نوں قید لگائیں ہو
ذاتے نال جاں ذاتی رلیا تدھ باھو نام سدائیں ہو

تمت

شجرہ عالیہ قادریہ منظوم پنجابی

بسم الله الرحمٰن الرحیم

خداوندا طفیل ذات اپنی
میری قسمت نصیب اپنا لقا کر

طفیل شاہ نبیاںؑ مصطفےٰ دے
میرا ایمان کامل تے بقا کر

طفیل پیر مرشد شاہ علیؓ دے
شفیع میرا محمد مجتبےٰ کر

طفیل حسن بصریؒ پیر کامل
تمامی دور میں تھیں حرص چا کر

طفیل شاہ حبیب عجمیؒ مکمل
میرے آئینہ دل نوں صفا کر

طفیل پیر حضرت شاہ داؤدؒ
شراب معرفت میری غذا کر

طفیل شاہ کرخیؒ پیر معروف
شریعت وچ اسانوں رہنما کر

طفیل شاہ عبد اللہ سقطیؒ
اسانوں راہ طریقت دا عطا کر

طفیل شاہ جنیدؒ پیر بغداد
حقیقت وچ میرے دل نوں ضیا کر

طفیل شیخ شبلیؒ پیشوا دے
ہنوں وچ صوفیاں دے اصفیا کر

طفیل عبد واحد ابن نغمی
کرم بخشش تھیں مینوں ہمسدا کر

طفیلِ بوالفرح یوسف رح ولی دے — عذاب النار تھیں مینوں جدا کر
طفیلِ بوالحسن رح شیخ المشائخ — وجودِ مس میرے نوں کیمیا کر
طفیلِ بوسعید رح پیر پیراں — عبادت وچہ میرا دل بے ریا کر
طفیلِ غوثِ اعظم رح شاہِ جیلاں — فنا فی اللہ وچہ مینوں فنا کر
طفیلِ پیرزادہ عبد رزاق رح — بقا باللہ وچہ مینوں بقا کر
طفیلِ پیر حضرت عبد جبار رح — مینوں وسواس شیطاں تھیں رہا کر
طفیلِ سید یحییٰ رح رہنما دے — سیاہی دور کر دل نوں جلا کر
طفیلِ نجم الدین رح برہان پوری — محبت شوق اپنے وچہ فدا کر
طفیلِ عبد رح فتاح کاشف اسرار — مینوں وچہ دوستاں دے اپنا کر
طفیلِ رازِ دانا عبد ستار رح — تمامی دور رو میں تھیں بلا کر
طفیلِ شاہ سید عبد رح البقا دے — ہیں بے قیمت نوں یارب بے بہا کر
طفیلِ عبد جلیل اللہ رض دے یارب — میرے سر توں تمامی قرض ادا کر
طفیلِ عبد الرحمان رح سید پاک — ہمہ مرضاں تے درداں تھیں شفا کر
طفیلِ بادشاہ سلطانِ باہو رح — شفاعت مصطفےٰ ایہں تے روا کر
طفیلِ شاہزادہ ولی محمد رح — چھپائیں عیب سارے رد خطا کر
طفیلِ رہنما محمد حسین رح دے — اساڈی ماسوے اللہ رد ہوا کر
طفیلِ مولوی حافظ محمد رح — مینوں وچہ صوفیاں دے اصفیا کر
طفیلِ شاہ غلام باہو رح ولی دے — میری توں مستجاب ایہ کل دعا کر
طفیلِ حضرت صالح محمد رح — بہشت اندر اساڈے گھر بنا کر
طفیلِ حضرت سلطان حامد رح — مینوں توں درد دل دا چا عطا کر
طفیلِ مظہرِ نور محمد رح — توں عشق اپنا ئیں عاصی تے عطا کر
طفیلِ نور چانن نورِ احمد رح — مینوں ہر حادثے تھیں رکھ بچا کر
طفیلِ نور دیدہ نورِ سلطان رح — کرم تے مہر دی ہیں دل نگاہ کر
طفیلِ شاہزادہ امیر سلطان رح — مینوں حافظ کلام اللہ دا کر
طفیلِ نیک خوئے حبیب سلطان — کرم کر رب میرے تو مجھ گدا پر
طفیلِ سلسلے اس قادری دے — اٹھائیں مومناں وچوں رلا کر
کریں سب مشکل اس دی حل ربا — چھپایا سلسلہ ایہ جس بنا کر
تے کتاباں حضرت سلطان باھو — چھپایاں ترجمہ جن نے کرا کر

تمت	خریدن سروری تے قادری جو پڑھن انہاں نوں سارے دل لگا کر	بالخیر

(بغیر مہر دکان مال مسروقہ تصور ہوگا)